SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XIX مجریہ 2013

SINDHACT NO.XIX OF 2013

جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 2013

THE JACOBABAD INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES ACT, 2013

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

2۔ تعریف

Definitions

3۔ ادارے کے قیام

Establishment of the Institute

4۔ ملکیت اور اشخاص

Property and persons

5۔ ادارے کا کام

Functions of the Institute

6۔ ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا

Institute open to all

7۔ سرپرست

Patron

8۔ ادارے کے معاملات اور انتظام

Administration of the affairs of the Institute

9۔ بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Board

10۔ بورڈ کے اجلاس

Meetings of the Board

11۔ ادارے کا ڈائریکٹر

Director of the Institute

12۔ ڈائریکٹر کے اختیارات

Powers of Director

13۔ اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

14۔ ادارے کے عملداروں اور عملے کی مقرری اور شرائط اور ضوابط

Appointments and Terms and Conditions of Officers and Staff of the Institute

15۔ سلیکشن بورڈ

Selection Board

16۔ فنڈ

Fund

17۔ فنڈز جمع کرنا

Crediting of the funds

18۔ فنڈز کی سرمایہ کاری اور استعمال

Investment and Utilization of tthe Funds

19۔ اکاؤنٹس کی منٹیننس اور اکاؤنٹس کا آڈٹ

Maintenance of Accounts and Audit of Accounts

20۔ سالانہ رپورٹس اور وقتی ریفرنس

Annual Reports and Periodical returns

21۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

22۔ دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

23۔ ضمانت

Indemnity

24۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make Rules

25۔ ضوابط بنانے کے اختیار

Power to make Regulations

سندھ ایکٹ نمبر XIX مجریہ 2013

SINDH ACT NO.XIX OF 2013

جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 2013

THE JACOBABAD INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES ACT, 2013

[19مارچ2013]

ایکٹ جس کے ذریعے ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کہا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ادارے کا قیام ضروری ہو گیا ہے، جس کو جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کہا جائے گا؛

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

1۔(1)اس ایکٹ کو جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 2013 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف
Definitions

2۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے برعکس نہ ہو، تب تک:

(a)"اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد ادارے کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b)"بورڈ" سے مراد ادارے کا بورڈ آف گورنرز؛

(c)"چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(d)"ڈائریکٹر" سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر؛

(e)"حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(f) "ادارہ" سے مراد جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز؛

(g)"میمبر" سے مراد بورڈ کا میمبر؛

(h)"بیان کردہ" سے مراد ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(i) "ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیبوار بنائے گئے ضوابط اور قواعد؛

(j) "سلیکشن بورڈ" سے مراد ادارے کا سلیکشن بورڈ؛ اور

(k)"شاگرد" سے مراد ادارے کا شاگرد۔

ادارے کا قیام
Establishment of the Institute

3۔(1)ادارہ جسے جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کہا جائے گا، جو کہ ضلعی ہیڈ کوارٹر اسپتال جیکب آباد کو دوبارہ تعمیر کرنے اور دوبارہ انتظام کرنے کے ذریعے قائم کیا جائے گا۔

(2)ادارہ باڈی کارپوریٹ ہو گا، جس کو حقیقی وراثت سمیت عام مہر کے ساتھ دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ کوئی ملکیت حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کا اختیار حاصل ہو گا اور مذکورہ نام سے کیس کر سکتا ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

ملکیت اور اشخاص
Property and

4۔(1)جائیدادیں، حق اور فائدے کسی بھی قسم کے ہوں جو کہ ڈسٹریکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال جیکب آباد کی طرف سے استعمال کیئے گئے ہوں، لطف لیا گیا ہو،

persons | قبضے میں رکھے گئے ہوں اور اس پر قانونی طور پر تمام ذمہ داریاں ادارے کی طرف منتقل کی جائیں گی۔

(2)ڈسٹر یکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال جیکب آباد میں ملازمت کرنے والے تمام افراد جیسا ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیا گیا ہے، فوری طور پر اس ایکٹ کی شروعات سے پہلے، جب تک کچھ کسی قانون یا ان کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط کے بر عکس نہ ہو، ان کی ملازمت ان شرائط اور ضوابط کے تحت، جیسا بیان کیا گیا ہو؛ ادارے کی طرف منتقل کی جائے گی۔

بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط ان کو ادارے کی طرف سے ملازمت کی منتقلی سے پہلے ملنے والے فوائد سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔

(3) کوئی شخص جو کہ ذیلی دفعہ (2) کے تحت ادارے کی طرف تبادلہ کیا گیا ہو، بشمول اس شخص کے جس کی ادارے میں رپورٹ نہ کی گئی ہو، وہ محکمہ صحت میں ملازمت جاری رکھ سکتا ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت آپشن اس ایکٹ کی شروعات کے 90 دن کے اندر استعمال کیا جائے گا اور حکومت کو جمع کرایا جائے گا اور اس طرح استعمال کیا گیا آپشن حتمی ہو گا۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کے تحت آپشن ملنے پر حکومت تبادلہ کر سکتی ہے، جیسا معاملہ ہو، متعلقہ شخص کو محکمہ صحت میں ملازمت جاری رکھنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (2) کے تحت تبادلہ کیئے گئے افراد کے سلسلے میں ادارہ:

(i) ایسے تمام انتظامی اور معاشی اختیار استعمال کرے گا جو حکومت یا

اس کے ماتحت اتھارٹی کی طرف سے قابل استعمال ہو؛

(ii)ایسے کسی شخص کے خلاف انتظامی کارروائی شروع کرے گا اور ایسے شخص کا کیس مزید اقدام کے لیئے حکومت کی طرف بھیجے گا؛

(7) ذیلی دفعہ (2) کے تحت تبادلہ کیئے گئے افراد ان کی ملازمت کے عرصہ کے دوران سے بشمول ادارے کی پنشن کے تحت خدمات اور ان پر لاگو قوانین کے مطابق پنشن کی کمیوٹیشن کی رقم وصول کرنے کے حقدار ہوں گے۔

(8)ذیلی دفعہ (2) کے تحت منتقل کیئے گئے افراد کے جنرل پروویڈنٹ فنڈ اثاثے ان کے پروویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹ میں جمع ہونا جاری رہیں گے۔

بشرطیکہ ایسے فنڈ میں سے عارضی ایڈوانسز ادارے کی طرف سے ان پر عائد ہونے والے قواعد کے مطابق جاری کیئے جائیں گے۔

ادارے کے کام
Functions of the Institute

5۔ادارے کے کام درج ذیل ہوں گے:

(i) علاج کرنا اور میڈیکل سائنسز کے میدان میں عام بیماریوں کے معائنے کے لیئے ضروری جدید طبی سہولیات حاصل کرنا:

(ii)مختلف عام بیماریوں کے معائنے اور علاج کے لیئے میتھڈالاجی کو ترقی دلانا اور ٹیکنک کو معیاری بنانا؛

(iii)میڈیکل سائنسز کے اصولوں میں نرسنگ، پیرامیڈکس، میڈکس اور بایومیڈکس اور ریفریشر کورسز پر زور دے گی، تدریسی، تربیتی اور ریفریشر کورسز کرنا؛

(iv)پوسٹ گریجوئیٹ تدریسی کورسز کرنا، جیسے پوسٹ گریجوئیٹ ڈپلومہ، ماسٹر آف فلاسفی، ماسٹر آف سرجری اور ڈاکٹوریٹ آف میڈیسنز،

(v)میڈیکل سائنسز، بیماریوں کی قسم، ان سے بچاؤ اور علاج کے میدان میں تحقیق، سرویز، تجربے، اور مشاہدات جاری رکھنا اور فروغ دلانا؛

(vi) تحقیقی پیپرز، اسٹڈیز اور ایسے دوسرے کام جو کہ ادارے میں مکمل کیئے گئے ہیں یا کسی دوسرے اس طرح کے ادارے یا ایجنسی، مقامی یا بیرونی تعاون سے کیئے گئے ہیں یا ادارے کے لیئے کافی اہمیت کے حامل ہوں، شایع کرانا؛

(vii)سیمینار اور کانفرنسز کرانا اور قومی اور عالمی ایجننسیز، تنظیموں، اداروں اور یونیورسٹیز سے ادارے کے دائرہ اختیار میں آنے والی سرگرمیوں کے سلسلے میں تعاون کو فروغ دلانا؛ اور

(viii)ایسی تمام سرگرمیاں کرنا یا دیگر کام اور چیزیں کرنا جو کہ ادارے کے مزید مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا
Institute open to all

6۔ ادارہ تمام افراد ہر جنس کے، پھر چاہے وہ جس بھی مذہب، نسل، طبقے، ذات، رنگ یا ڈومیسائل سے تعلق رکھتے ہوں، ان کے لیئے کھلا ہوگا، جو کہ اکیڈمکلی داخلہ کے لیئے اہل ہیں ادارے کی طرف سے پیش کردہ تدریس کے کورسز میں کوئی بھی شخص جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، رنگ اور ڈومیسائل کی بنیاد پر مراعات دینے سے منع نہیں کیا جائے گا۔

سرپرست
Patron

7۔(1)سندھ کا گورنر ادارے کا سرپرست ہوگا۔

(2)سرپرست اپنی ذاتی تحریک پر ادارے کے معاملات سے متعلقہ کسی معاملے کے سلسلے میں معائنہ یا انکوائری کرا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کی جانچ کرنا یا درج ذیل معاملات کا معائنہ جاری رکھنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(a)ادارہ، اس کی عمارتیں، لیباریٹریز، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛

(b) کوئی ادارہ محکمہ یا ادارے کی طرف سے سنبھالا گیا ہاسٹل؛

(c) ادارے کے مالی یا انسانی وسائل کی کافی مقدار؛

(d) تدریس، تحقیق، نصاب اور دیگر ادارے کے تعلیمی معاملات؛ اور

(e) ایسے دوسرے معاملات جو کہ ادارے سے متعلق ہو، جو کہ اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔

(3) سرپرست ذیلی دفعہ (2) کے تحت رپورٹ موصول ہونے پر بورڈ کو اپنے دورے کے نتائج کے سلسلے میں اپنے خیالات سے آگاہ کرے گا اور بورڈ کے خیالات کا پتہ لگانے کے بعد بورڈ کو اس کی طرف سے کی جانے والے کارروائی کے بارے میں مشورہ دے گا۔

(4) بورڈ اس وقت کے دوران جیسا سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، ایسے قدم کے متعلق اس سے بات چیت کرے گا، اگر کوئی ہو، جیسے لیا گیا ہو یا دورے کے نتیجے میں قدم لینے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو۔

(5) جہاں بورڈ بیان کردہ وقت کے اندر قدم نہیں اٹھاتا یا کی گئی کارروائی سرپرست کے اطمینان کے لیئے نہیں ہے، سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے اور چیئرمین ان ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

ادارے کے معاملات اور انتظام
Administration of the affairs of the Institute

8۔(1) ادارے کی عام ہدایت اور انتظام اور اس کے معاملات بورڈ کے پاس ہوں گے، جو کہ درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

(i)	وزیر صحت یا اس کی غیر موجودگی میں حکومت کی طرف سے نامزد کردہ شخص	چیئرمین
(ii)	کمشنر، لاڑکانہ ڈویژن	وائس چیئرمین

(iii)	سیکریٹری فنانس یا اس کی طرف سے نامزد کردہ	میمبر
(iv)	سیکریٹری صحت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ	میمبر
(v)	پاکستان ایئر فورس شہباز بیس جیکب آباد کا نمائندہ	میمبر
(vi)	ڈپٹی کمشنر جیکب آباد	میمبر
(vii)	جیکب آباد کے دو نامور شہری وزیر اعلیٰ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے	میمبر
(viii)	صوبائی اسیمبلی جیکب آباد میں سے منتخب ایک میمبر وزیر اعلیٰ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا	میمبر
(ix)	مریضوں کی فلاح و بہبود سوسائٹی کا صدر	میمبر
(x)	پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، سندھ کا ایک نامزد کردہ نمائندہ	میمبر
(xi)	ڈائریکٹر	میمبر / سیکریٹری

بشرطیکہ بورڈ کسی شخص کو میمبر کے طور پر مقرر کر سکتا ہے۔

(2)بورڈ اس طرح دوسرے ماہرین کو منسلک کر سکتا ہے، جیسا وہ ضروری سمجھے۔

(3)ایکس آفیشو کے علاوہ ایک میمبر بورڈ کو تحریر میں عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے اور اس کے بعد وہ عہدہ چھوڑ دے گا۔

(4)ایکس آفیشو میمبر کے علاوہ ایک میمبر جو کہ بورڈ کے لگاتار تین اجلاسوں میں بنا کسی مناسب سبب کے غیر حاضر رہتا ہے وہ عہدہ نہیں رکھے گا۔

(5)جب تک میمبر عہدہ نہ چھوڑے میمبر کے عہدے کی صورت سوائے ایکس آفیشو میمبر کے تین سال ہو گی۔

(6)میمبر کے طور پر عہدہ رکھنے کے لیئے مقرر کردہ کوئی شخص جب وہ عہدہ چھوڑے گا تو وہ میمبر نہیں رہے گا۔

بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Board

9۔(1) بورڈ ادارے کے سلسلے میں انتظامی اور مالیاتی اختیارات استعمال کرے گا، جیسا بہتر اور موثر نمونے کام کرنے کے لیئے ضروری ہو۔

(2)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے سے تضاد کے علاوہ بورڈ کو درج ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) ملکیت، فنڈز اور ادارے کے وسائل رکھنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا اور ادارے کے مقصد کے لیئے رقم ادھار لینا یا جمع کرنا؛

(ii)ادارے کی نگرانی کرنا اور تمام ضابطہ رکھنا؛

(iii)سالانہ تحقیقی پروگرام، سالانہ رپورٹس اور ادارے کے اکاؤنٹ کی آڈٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(iv)ادارے کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے ایسے عہدے پیدا کرنا،

معطل کرنا یا ختم کرنا، جیسا وہ ضروری سمجھے؛

(v) ادارے کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کو مقرر کرنا اور ان کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بیان کرنا؛

(vi) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، سینئر رجسٹرار شپس اور لیکچرار شپس اور کئی دوسرے عہدے بنانا؛

(vii) سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ گوشواروں پر غور کرنا اور منظوری دینا اور خرچ کے ایک میجر ہیڈ میں سے دوسرے میں فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا اور آڈیٹرز مقرر کرنا؛

(viii) ادارے کی طرف سے حاصل کی گئی تمام رقوم اور خرچ کی گئی تمام رقوم کے اکاؤنٹس کو ادارے کے اثاثوں اور بقایاجات کے مناسب طرح سے بکس رکھنا؛

(ix) اپنے رولز آف پروسیجر بنانا؛

(x) قواعد اور ضوابط بنانا؛

(xi) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کمیٹیز یا ذیلی کمیٹیز مقرر کرنا جیسا ضروری سمجھے؛ اور

(xii) سوائے بجیٹری تخمینوں کی منظوری کے، اپنے کوئی بھی اختیارات ڈائریکٹر کو منتقل کرنا۔

بورڈ کے اجلاس
Meetings of the Board

10۔(1) بورڈ چیئرمین سے مشاورت سے ڈائریکٹر کے طرف مقرر کردہ تاریخوں پر کم از کم تین ماہ کے وقفے سے کم از کم سال میں دو مرتبہ اجلاس طلب کرے گا۔

بشرطیکہ چیئرمین کسی بھی وقت پر اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

(2)چیئرمین اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(3)چیئرمین کی غیر حاضری میں وائس چیئرمین اجلاس کی صدارت کرے گا اور دونوں کی غیر حاضری کی صورت میں موجود میمبرز کی طرف سے مقرر کردہ میمبر صدارت کرے گا۔

(4)اجلاس کے لیئے کورم کل میمبرز کی ایک تہائی ہو گا، جس کا ایک حصہ شمار کیا جائے گا، لیکن کورم کی کمی کی وجہ سے ملتوی ہونے والے اجلاس کی جگہ منعقد ہونے والے اجلاس کے لیئے کورم کی ضرورت نہیں ہو گی۔

(5)چیئرمین کا ووٹ برابر ہونے کی صورت میں ووٹ دینے کا حق حاصل ہو گا۔

(6)ڈائریکٹر بورڈ کا سیکریٹری ہوتے ہوئے اجلاس کے منٹس ریکارڈ کرے گا، جو کہ آنے والے اجلاس کی تصدیق کے لیئے جمع کروائے جائیں گے۔

ادارے کا ڈائریکٹر
Director of the Institute

11۔ڈائریکٹر بیان کردہ شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا، پاکستان میں قانون کے مطابق قائم کردہ یونیورسٹی کی طرف سے بیان کردہ قابلیت رکھتا ہو یا عالمی ساکھ رکھنے والی یونیورسٹی میں قابلیت رکھتا ہو اور کم از کم دس برس کا میڈیکل سائنسز اداروں کی مینجمینٹ کے میدان میں تجربہ کا حامل ہو گا:

بشرطیکہ اس ایکٹ کی شروعات سے فوری پیشتر ضلعی ہیڈکوارٹر جیکب آباد کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کا عہدہ رکھنے والا شخص ادارے کا پہلا ڈائریکٹر ہو گا۔

ڈائریکٹر کے اختیارات
Powers of

12۔(1)ڈائریکٹر ادارے کا اکیڈمک اور ایگزیکٹو ہیڈ ہو گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قواعد اور ضوابط کے مطابق ادارے کے معاملات دیکھے گا:

Director

(i) ادارے کا ریکارڈ اور مہر تحویل میں رکھنا؛

(ii) ادارے کے ملازمین یا ادارے میں کام کرنے والے افراد کی ماہانہ تنخواہ اور الاؤنسز کی ادائیگی کرنا؛

(iii) طبی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیئے ادارے کی تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں کا ذمہ دار ہونا اور یہ یقینی بنانا کہ اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد اور ضوابط پر ایمانداری سے عمل کیا جارہا ہے؛

(iv) مالی سال کے دوران کسی نہ شمار کیئے گئے آئٹم کے لیئے دو لاکھ (دو سو ہزار) روپے سے زیادہ رقم جاری کرنا یا دوبارہ ترتیب دینا، جس کے لیئے بجٹ فراہم نہ کیا گیا ہو اور اس سلسلے میں بورڈ کو اس کے آنے والے اجلاس میں رپورٹ جمع کروانا؛

(v) بجٹ اسٹیٹمینٹ اور سپلیمنٹری بجٹ اسٹیٹمینٹ تیار کرنا اور اسی بورڈ کے سامنے منظوری کے لیئے رکھنا؛

(vi) مکمل طور منظور کردہ اور بااختیار بنائے گئے کسی بجٹ کے ہیڈ میں سے بلز کی ادائگی منظور کرنا؛

(vii) بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرنا اور چیئرمین سے مشاورت سے بورڈ اور ان کی کمیٹیز کے اجلاس کے نوٹیسز جاری کرنا اور اجلاس کے منٹس اور رکارڈ اور کارروائیاں تیار کرنا اور سنبھالنا؛

(viii) بورڈ کے فیصلوں پر عمل درآمد کے لیئے قدم اٹھانا؛

(ix) ادارے کی تمام خط و کتابت جاری رکھنا؛

(x) عارضی تدریسی اور غیر تدریسی عہدے پیدا کرنا اور پر کرنا، ایسی مدت کے لیئے جو کہ چھ ماہ سے زائد نہ ہوں؛

(xi) بورڈ کی طرف سے ڈیڈز اور دستاویزات کو انجام دینا؛ اور

(xii) دیگر کئی ذمہ داریاں سرانجام دینا جو کہ اسے بورڈ کی طرف سے سونپی گئی ہوں۔

(2) ڈائریکٹر پیشگی منظوری کے سوا ہر کیس میں یا جب تک مکمل طور پر آئٹم وائز بجٹ میں منظور کیا گیا ہو، سول ورکس کے آئٹمز پر خرچ کے یا سامان یا گاڑیوں کے کیپٹل خرچ کی اجازت نہیں دے گا۔

(3) ڈائریکٹر بورڈ کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کا ایکس آفیشو میمبر ہوگا اور ایسی کمیٹیز کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(4) اگر ڈائریکٹر مطمئن ہے کہ سلیکشن بورڈ یا اکیڈمک کاؤنسل کی کوئی کارروائی اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق نہیں ہے، تو وہ معاملے کو بورڈ کے آگے رپورٹ کر سکتا ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(5) ڈائریکٹر اپنے اختیارات میں سے ایسے اختیارات منتقل کر سکتا ہے، جو کہ اسے کسی آفیسر یا ادارے کی کمیٹی کی طرف سے منتقل نہ کیئے گئے ہوں، ان شرائط کے مطابق جیسا وہ موزوں سمجھے۔

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

13۔(1) ادارے کی ایک اکیڈمک کاؤنسل ہوگی جو کہ ایسے کام سرانجام دے گی جو کہ اسے اس ایکٹ یا ضوابط کے مطابق بورڈ کی طرف سے سونپے گئے ہوں۔

(2) اکیڈمک کاؤنسل ڈائریکٹر پر مشتمل ہوگی جو کہ چیئرمین ہوگا اور ادارے کے تمام پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کردہ ایک شاگرد نمائندہ۔

(3) اکیڈمک کاؤنسل ہیلتھ سائنسز سے منسلک ایسے دیگر ماہرین سے مدد

لے سکتی ہے، جیساوہ ضروری سمجھے۔

(4)اکیڈمک کاؤنسل کے اجلاس ایسے آزادانہ طور پر طلب کیئے جائیں گے جتنا ممکن ہو سکے، لیکن سال میں چار دفعہ سے کم نہیں ہوں گے۔

(5)اجلاس کا کورم اکیڈمک کاؤنسل کے کل میمبرز کے نصف برابر ہو گا، جس کی نسبت یکساں ایک برابر شمار کی جائے گی۔

ادارے کے عملداروں اور عملے کی مقرری اور شرائط اور ضوابط
Appointments and Terms and Conditions of Officers and Staff of the Institute

14۔(1) ادارہ اپنے کاموں کی موثر کارکردگی کے لیئے ایسے عملدار اور عملہ مقرر کر سکتا ہے، جنہیں پروفیشنل، ٹیکنیکل یا منسٹریل قابلیت اور تجربہ حاصل ہو ایسے طریقے اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا بیان کیا گیاہو۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

15۔(1)ڈائریکٹر اور ایسے دیگر دوسرے میمبرز پر مشتمل ایک سلیکشن بورڈ ہو گا، جیسا بورڈ مقرر کرے۔

(2)ڈائریکٹر سلیکشن بورڈ کا چیئرمین ہو گا۔

(3) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہو گا۔

(4) سلیکشن بورڈ کا میمبر، سوائے ایکس آفیشو میمبر کے دو برس کے لیئے

عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(5) سلیکشن بورڈ کا میمبر جو کسی عہدے پر مقرری کے لیئے امیدوار ہو وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی کا حصہ نہیں ہو گا۔

فنڈ
Fund

16۔(1)ادارے کا ایک علیحدہ فنڈ ہو گا، جس کو جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کہا جائے گا۔

(2)فنڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

(a)وفاقی، صوبائی، اور مکانی حکومت میں سے حاصل کردہ گرانٹس اور سبسڈی؛

(b)عطیات، تحائف اور ڈیپوزٹس؛

(c)سرمایہ کاری اور ڈپوزٹس میں سے آمدنی؛

(d)ادارے کی طرف سے جمع کردہ قرض یا حاصل کردہ امداد؛

(e)فیس، ادارے کی اشاعتوں پر رائلٹیز اور ادارے کی طرف سے دی گئی خدمات پر چارجز؛اور

(f) پاکستان یا بیرونی ساکھ کی کوئی ڈونر ایجنسی سے حاصل کردہ تمام رقوم۔

فنڈز جمع کرنا
Crediting of the funds

17۔ فنڈ میں جمع کردہ رقوم بورڈ کی طرف منظور شدہ کسی شیڈول بینک میں جمع کرائی جائیں گی۔

فنڈز کی سرمایہ کاری اور استعمال
Investment and

18۔بورڈ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سکیورٹی یا حکومت کی طرف منظور شدہ کسی بھی سکیورٹی میں اپنے فنڈز کی سرمایہ کاری کر سکتا ہے۔

Utilization of tthe Funds

اکاؤنٹس کی منٹیننس اور اکاؤنٹس کا آڈٹ

Maintenance of Accounts and Audit of Accounts

19۔(1)بورڈ ادارے کے اکاؤنٹس اس طریقے اور اس طرح سے رکھے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

(2)اکاؤنٹس بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(3)اکاؤنٹس کا سالانہ بیان اور اس کی آڈٹ رپورٹ آڈیٹر کی طرف سے بورڈ کے غور کرنے کے لیئے جمع کرائی جائے گی تاکہ ایسا قدم لیا جاسکے، جو ضروری ہو۔

سالانہ رپورٹس اور وقتی ریفرنس

Annual Reports and Periodical returns

20۔ڈائریکٹر بورڈ کی منظوری سے حکومت کو ایسے وقتی ریٹرنس، سالانہ اکاؤنٹس بیان اور اعداد و شمار یا معلومات جمع کرائے گا، جیسا حکومت کی طرف سے طلب کیا جائے۔

رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

21۔اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کے پہلے عمل درآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، حکومت چیئرمین کی سفارش پر یا دوسری صورت میں، ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے موزوں ہدایات دے سکتی ہے۔

دائرہ اختیار پر پابندی

22۔اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے مقصد

Bar of Jurisdiction	یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی بھی عدالت کو کارروائی کرنے، کوئی فیصلہ جاری کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا دائرہ اختیار حاصل نہیں ہو گا۔
ضمانت Indemnity	23۔اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے مقصد یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، بورڈ یا کسی شخص کے خلاف کوئی کیس یا قانونی کارروائی نہیں کرے گی۔
قواعد بنانے کا اختیار Power to make Rules	24۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔
ضوابط بنانے کے اختیار Power to make Regulations	25۔ حکومت کی منظوری سے بورڈ سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے، جو ایکٹ کی گنجائشوں سے تضاد میں نہ ہو۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام عوام کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔